page I

M.A. Islamic Studies Sem I paper (101)

Topic: Arbon Ki Samaji Zindagi

By Mumtaz Alam Razvi Date. 12/08/21

عنوان: عربوں کی سماجی و اخلاقی حالات

★ حضور کی ولادت سے قبل عربوں میں برائیاں عام تھیں بے حیائی اپنے شباب پر تھی سماج میں پیشہ ور خواتین ہوتی تھیں جس کے پاس سماج کے ہر طبقے کے لوگ جایا کرتے تھے ایسی عورتیں اپنے گھروں پر جھنڈا نصب کر دیا کرتی تھیں جو آنے والوں کے لیے رہنمائی اور دعوت گناہ کا اعلان ہوتا تھا شریف لوگوں کے یہاں یہ رواج تھا وہ اچھی نسل کے لیے اپنی عورتوں کو دوسرے مردوں کے پاس بھیج دیا کرتے تھے غرض کہ مکی و عربی سماج میں عورتوں کی کوئی قدر و قیمت نہ تھی بڑے بڑے شعرا شریف عورتوں کو اپنے عشق کا محور بنایا کرتے تھے اور جنسی تعلقات کی کیفیت کو شعر میں بیان کر دیا کرتے تھے لوگ اسے بڑے مزے لے کر سنا کرتے تھے۔

★ ایک بڑی قبیح رسم بعض قبائل میں یہ تھی کہ وہ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے تاکہ اس کے جوان ہونے کے بعد شادی اور اس سے بننے والی رشتہ داری کی رسوائی سے بچ جائے۔

★ سماج میں باندیوں اور غلاموں کو رکھنے کا رواج تھا مگر اس طبقہ کی زندگی جہنم تھی ان سے صرف کام لینے کی اہل عرب کو فرصت تھی ان کو کھانے پینے اپنے سامنے کی کوئی فکر وہ لوگ نہیں کرتے تھے

★ اہل عرب یتیموں کے مال کی پاسداری نہیں کرتے تھے وہ اسے ظلم میں یا دبا کر رکھتے تھے کہ موقع ملتے ہی ہڑپ کر جائے

★ ان تمام اخلاقی معاشی اور تہذیبی خامیوں کے باوجود اہل عرب کی بعض خوبیاں ایسی تھیں جس میں وہ زمانے بھر میں بے مثل تھے عرب کے لوگ اپنی باتوں کے سچے اور وعدے کے پکے ہوا کرتے تھے جھوٹ سے انہیں سخت نفرت تھی عرب معاشرہ میں ایک لقب تھا "صادق القول" کا۔ اور ہر عرب کی خواہش اور ہر بڑے اور سب کی کوشش ہوتی تھی کہ لوگ اسے اس لقب سے یاد کریں۔

★ ان میں ایفائے عہد کا جذبہ بھی دیوانہ وار تھا وہ وعدہ کی پاسداری میں ضرب المثال تھے جن سے جو وعدہ کر لیتے جان کی بازی لگا کر ایسے پورا کرتے عہد کا خیال اور کسی کو امان دے دیتا تو اس کی کفالت کرتے وہ اپنی اور اپنی اولادوں کو قربان کرنے میں دریغ نہیں کرتے تھے۔

★ مہمان نوازی کا جذبہ بھی عربوں میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا جو مہمان ان کے سامنے غلاموں کی طرح حاضر رہا کرتے تھے اگرچہ وہ اپنی شان و شوکت کی بقا کے لیے جھگڑا کرتے رہا کرتے تھے مگر مہمان کے حق میں انتہائی منکسر المزاج تھے۔ ایک مہمان کی ضیافت کے لیے وہ ایک اونٹ تک ذبح کر دیا کرتے تھے۔